Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

یہ کتاب نیشنل کریکولم کونسل، وزارتِ وفاقی تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت اسلام آباد نے بطور نصابی کتاب 2020-21 منتخب کی ہے، اور وفاقی نظامتِ تعلیمات کے زیرِ انتظام اسکولوں میں مفت تقسیم کی جارہی ہے۔

اردو

چوتھی جماعت کے لیے

نصاب ۲۰۱۷ کے مطابق

Not for Sale

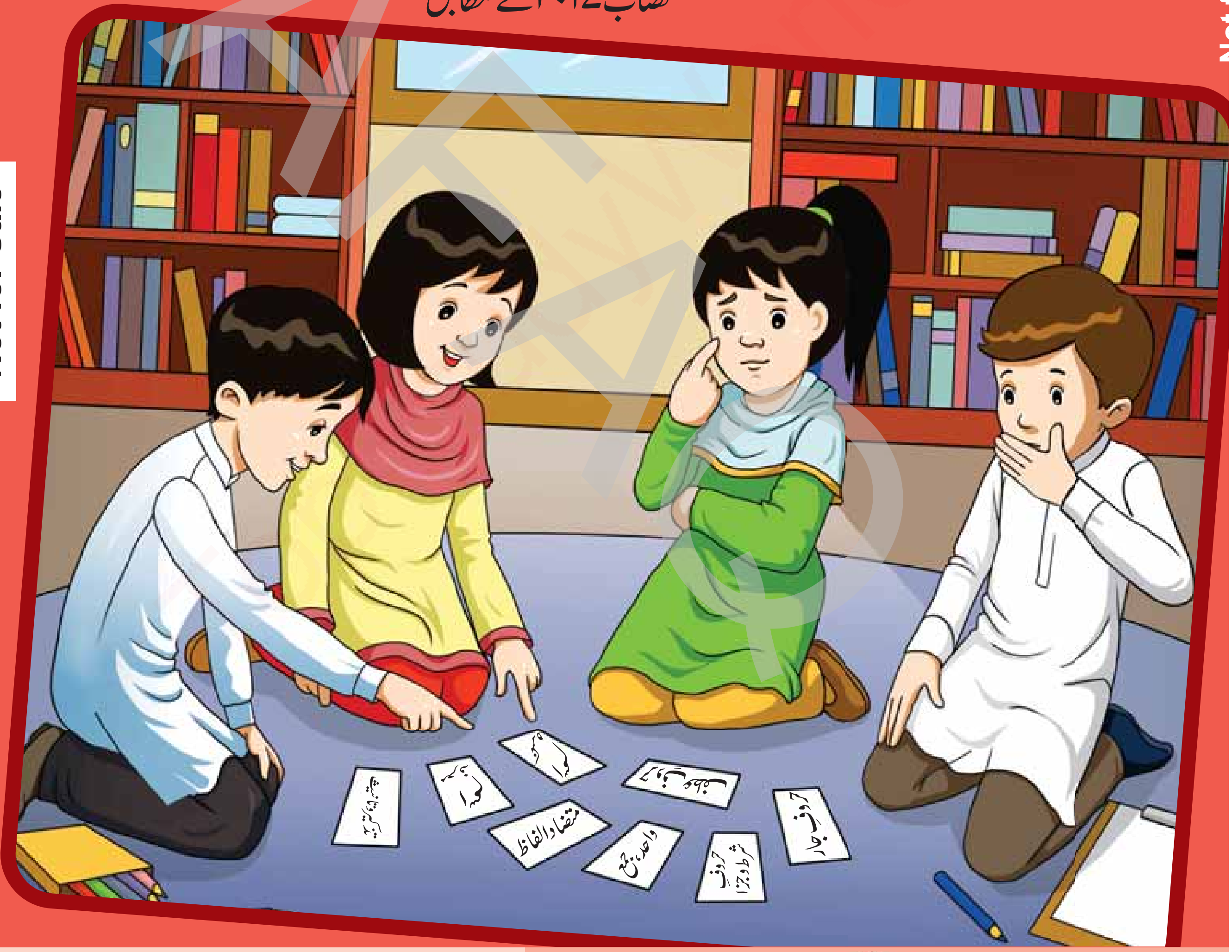

نیشنل کریکولم کونسل، وزارتِ وفاقی تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت، حکومتِ پاکستان

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

اردو

چوتھی جماعت کے لیے

AFAQ
TopStudyWorld

منظور کردہ

وزارتِ وفاقی تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت

اور

وفاقی نظامتِ تعلیمات، وزارتِ کیڈ، حکومتِ پاکستان

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے۔

فہرست

نمبر شمار	اسباق	صفحہ نمبر	آؤ سمجھیں (تفہیم)	بات سے نکلے بات (سننا، بولنا)	لفظوں کا کھیل (الفاظ سازی)
۱	حمد (نظم)	۲	سوالات کے جوابات، مصرعوں کی تکمیل	مصرعوں پر جماعت میں بات چیت کرنا، حمد کی لے اور آہنگ سے پڑھائی	معمے میں سے الفاظ تلاش کرنا اور لغت کی مدد سے اُن پر اعراب لگانا
۲	نعت (نظم)	۷	سوالات کے جوابات، مصرعوں کی تکمیل	آپؐ کی سیرت پر بات چیت	الفاظ کے آخری حرف سے نیا لفظ بنانا، لغت کی مدد سے الفاظ پر اعراب لگانا اور درست تلفظ سے پڑھنا
۳	حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا	۱۳	سوالات کے جوابات، غلط درست بیانات کی نشان دہی	حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی شخصیت پر کوئی واقعہ سنانا، دیے گئے موضوع پر جماعت میں بات کرنا	الفاظ پر اعراب لگانا اور درست تلفظ سے پڑھنا
۴	ہم روزہ کیوں رکھتے ہیں؟	۲۰	سوالات کے جوابات	تصویر پر آپس میں بات چیت کرنا، دی گئی معلومات پر آپس میں بات چیت کرنا	الفاظ پر اعراب لگانا اور درست تلفظ سے پڑھنا۔ الفاظ کے حروف الگ کرنا اور آخری حرف سے نیا لفظ بنانا
جائزہ نمبر ۱					
۵	چاندنی رات (نظم)	۳۰	سوالات کے جوابات، کالم کے ذریعے سے مصرعوں کی تکمیل	دیے گئے موضوع پر بات چیت کرنا	دیے گئے الفاظ کے آخری حرف سے نیا لفظ بنانا، ۵۱ سے ۶۰ تک ہندسوں اور لفظوں میں گنتی
۶	تحفہ	۳۵	سوالات کے جوابات، کثیر الانتخاب سوالات	کمپیوٹر کے استعمالات پر بات چیت، جدید ذرائع ابلاغ کے درست استعمال پر آپس میں بات چیت	معمے میں سے الفاظ تلاش کرنا
۷	حقوق و فرائض	۴۲	سوالات کے جوابات	اچھے شہری کی خصوصیات پر آپس میں بات چیت کرنا	الفاظ پر اعراب لگا کر درست تلفظ سے پڑھنا
۸	سچ کہو (نظم)	۴۸	سوالات کے جوابات، مصرعوں کی تکمیل	دیے گئے موضوع پر تقریر کرنا، لے اور آہنگ سے نظم پڑھنا	سن کر درست تلفظ کی نشان دہی کرنا
جائزہ نمبر ۲					
۹	انوکھی اینٹ	۵۵	سوالات کے جوابات، غلط درست بیانات کی نشان دہی	تصویر پر بات چیت کرنا	لغت سے معانی تلاش کرنا
۱۰	یہ میری کتاب نہیں	۶۱	سوالات کے جوابات	گم شدہ چیز کے بارے میں بات چیت کرنا	نقطوں کے ترمیم و اضافے سے الفاظ سازی

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

آؤ پڑھیں (پڑھنا)	قواعد سیکھیں (زبان شناسی)	آؤ لکھیں (لکھنا)
نظم کا مقصد سمجھتے ہوئے درست تلفظ اور روانی سے پڑھائی	متضاد الفاظ	اشعار کی تشریح، اللہ کی نعمتوں پر دو پیراگراف لکھنا
ایک منٹ میں ۸۰ سے زائد الفاظ درست تلفظ اور روانی سے پڑھنا	حروفِ جار کا استعمال	نظم کا خلاصہ، دیے گئے موضوع پر تخلیقی لکھائی
ایک منٹ میں ۸۰ سے زائد الفاظ درست تلفظ اور روانی سے پڑھنا	واحد کو جمع اور جمع کو واحد میں تبدیل کرنا	الفاظ کا جملوں میں استعمال، سبق کا خلاصہ لکھنا،
معلومات عامہ اور فطری موضوعات پر مبنی تحریروں کی درست تلفظ سے پڑھائی کرنا اور بنیادی خیال اخذ کرنا	محاورات کا استعمال، اسم خاص اور اسم عام میں فرق	خط لکھنا
	جائزہ نمبر ۱	
نظم کا مقصد سمجھتے ہوئے درست تلفظ، لے اور آہنگ سے پڑھنا	الف بائی ترتیب	دیے گئے موضوع پر تخلیقی لکھائی
۷۰ سے ۸۰ فیصد متن کی درست تلفظ کے ساتھ پڑھائی	لُغت کا استعمال، حروفِ عطف کا استعمال	درخواست نویسی، دیے گئے موضوع پر دس جملے لکھنا
دی گئی عبارت درست تلفظ اور روانی سے پڑھنا، عبارت سے متعلقہ سوالوں کے جواب دینا	تذکیر و تانیث (جان دار اور بے جان) کے مطابق افعال کا جملوں میں استعمال کرنا	دیے گئے موضوع پر دو سے تین پیراگراف پر مبنی مضمون لکھنا
دی گئی نظم کو درست تلفظ اور روانی سے پڑھنا	تمنائی اور شکیہ جملے	دیے گئے موضوع پر تخلیقی لکھائی
	جائزہ نمبر ۲	
دیے گئے پیراگراف کو روانی سے پڑھنا	علامتِ فاعل ''نے'' اور علامتِ مفعول ''کو'' کا صحیح استعمال	عنوان، ترتیب، پیشکش اور اختتامیہ کا خیال رکھتے ہوئے کم از کم تین پیراگراف پر مشتمل مضمون لکھنا، دیے گئے موضوع پر تخلیقی لکھائی
معلومات عامہ اور فطری موضوعات پر مبنی تحریروں کی درست تلفظ سے پڑھائی کرنا اور بنیادی خیال اخذ کرنا	محاورات کا استعمال، اسم خاص اور اسم عام کا استعمال	''دیانت داری بہترین حکمت عملی'' کے عنوان پر کہانی لکھنا، دوست کے نام دعوت نامہ لکھنا

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

نمبر شمار	اسباق	صفحہ نمبر	آؤ سمجھیں (تفہیم)	بات سے نکلے بات (سننا، بولنا)	لفظوں کا کھیل (الفاظ سازی)
۱۱	پہاڑ اور گلہری (نظم)	۶۷	سوالات کے جوابات، مصرعوں کی تکمیل	نظم کو ڈرامے کی صورت میں پیش کرنا، نظم کو لے اور آہنگ سے پڑھائی	غلط اور صحیح تلفظ اور ادائیگی میں فرق، ۶۱ سے ۷۰ تک ہندسوں اور لفظوں میں گنتی
۱۲	صحت وصفائی	۷۳	سوالات کے جوابات، غلط درست بیانات کی نشان دہی	تصاویر پر بات چیت	عددی ترتیب کی تفہیم، الفاظ پر اعراب لگا کر درست تلفظ سے پڑھنا
جائزہ نمبر ۳					
۱۳	خدمتِ خلق	۸۲	سوالات کے جوابات، مسائل کا ممکنہ حل بیان کرنا	خدمتِ خلق کے موضوع پر بات چیت کرنا، سبق کے اہم نکات بیان کرنا	الفاظ پر لغت کی مدد سے اعراب لگانا
۱۴	حکایاتِ شیخ سعدیؒ کی	۸۸	سوالات کے جوابات، جملوں کی تکمیل	دیے گئے موضوع پر آپس میں بات چیت، اپنی پسند کی حکایت سنانا	معمے میں سے الفاظ کے حروف تلاش کرنا، ۷۱ سے ۹۰ تک ہندسوں اور لفظوں میں گنتی
۱۵	یہ بات سمجھ میں آئی نہیں (نظم)	۹۴	سوالات کے جوابات، مصرعوں کی تکمیل	لطائف یا دل چسپ گفتگو کرنا، اپنی پسندیدہ نظم سنانا	الفاظ کے آخری حرف سے نیا لفظ بنانا، رابطہ الفاظ بنانا
۱۶	قوم کا بہادر بیٹا	۱۰۰	سوالات کے جوابات، کثیر الانتخابی سوالات	جماعت میں کوئی واقعہ سُنانا، دیے گئے موضوع پر آپس میں بات چیت کرنا	حروف ملا کر لفظ بنانا، الفاظ کے معانی لغت میں سے تلاش کر کے لکھنا اور جملوں میں استعمال کرنا
جائزہ نمبر ۴					
۱۷	ہمارے اسکول میں الیکشن ہوئے	۱۰۹	سوالات کے جوابات، غلط درست بیانات کی نشان دہی	اپنے حافظے میں محفوظ گفتگو سُنانا	الفاظ پر نقطے لگا کر دوبارہ لکھنا
۱۸	تصویری کہانی	۱۱۵			
۱۹	قومی شناخت	۱۱۸	سوالات کے جوابات	قومی کھیل کے بارے میں آپس میں بات چیت کرنا، قومی ترانہ با آوازِ بلند پڑھنا	الفاظ پر اعراب لگا کر درست تلفظ سے پڑھنا، معمے میں سے الفاظ کے تلاش کرنا
۲۰	ہم کیا کریں گے؟	۱۲۵	سوالات کے جوابات، غلط درست بیانات کی نشان دہی	بات چیت کے ذریعے سے مسائل کی وجہ بتانا، کہانی یا واقعے کے خاص خاص نکات بتانا	الفاظ پر اعراب لگا کر درست تلفظ سے پڑھنا
۲۱	ہم پاکستانی بچّے ہیں (نظم)	۱۳۱	سوالات کے جوابات، مصرعے لکھ کر اشعار مکمل کرنا	قومی پرچم پر بات چیت کرنا، پسندیدہ نغمہ سنانا	الفاظ کو الف بائی ترتیب سے لکھنا، الفاظ کے حروف الگ کرنا، ۹۱ سے ۱۰۰ تک ہندسوں اور لفظوں میں گنتی
جائزہ نمبر ۵					

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

آؤ پڑھیں (پڑھنا)	قواعد سیکھیں (زبان شناسی)	آؤ لکھیں (لکھنا)
دی گئی عبارت کی درست تلفظ اور روانی سے پڑھائی	رموزِ اوقاف (استفہامیہ اور واوین) کا استعمال	نظم کو کہانی کی صورت میں لکھنا، اشعار کی تشریح
دی گئی عبارت درست تلفظ اور روانی سے پڑھنا، عبارت سے متعلقہ سوالوں کے جواب دینا	سابقے، لاحقے کی مدد سے الفاظ بنانا	مسائل اور اُن کے حل پر تخلیقی لکھائی
جائزہ نمبر ۳		
متن کا مقصد سمجھتے ہوئے درست تلفظ اور روانی سے پڑھنا	علامتِ فاعل ''نے'' اور علامتِ مفعول ''کو'' کا صحیح استعمال	عنوان، ترتیب اور پیشکش، اختتامیہ کا خیال رکھتے ہوئے کہانی لکھنا
اپنے تعلیمی درجے کے معیار کے مطابق عبارت کو سمجھتے ہوئے درست تلفظ سے پڑھنا	تذکیروتانیث (جان دار اور بے جان) کے مطابق افعال کا جملوں میں استعمال، واحد جمع کا تصور	اپنی پسند کی حکایت کہانی کی صورت میں لکھنا، کہانی لکھنا
لطائف کو درست تلفظ اور روانی سے پڑھ سکیں	محاورات کا استعمال، حروفِ شرط وجزا کا استعمال	اپنے مشاہدات اور خیالات کو مربوط، رواں اور موزوں انداز میں لکھنا
متن کا مقصد سمجھتے ہوئے درست تلفظ اور روانی سے پڑھائی اور اہم نکات پڑھنا بیان کرنا	مترادف اور متضاد الفاظ کا فرق	دیے گئے موضوع پر لکھنا
جائزہ نمبر ۴		
اپنے تعلیمی درجے کے معیار کے مطابق عبارت کو سمجھتے ہوئے درست تلفظ کے ساتھ پڑھنا	عددی ترتیب کی تفہیم، سابقے لاحقے کی مدد سے الفاظ بنانا	دیے گئے موضوعات پر تخلیقی لکھائی
متن کا مقصد سمجھتے ہوئے درست تلفظ اور روانی سے پڑھنا	علامتِ فاعل ''نے'' اور علامتِ مفعول ''کو'' کا صحیح استعمال	مضمون نگاری
دی گئی عبارت درست تلفظ اور روانی سے پڑھنا	جملوں میں مذکر مؤنث کا استعمال	سبق کے اہم نکات لکھنا، دیے گئے موضوع پر مضمون لکھنا
نظم لے اور آہنگ سے پڑھنا	مترادف اور متضاد الفاظ کا فرق	خاکے کی مدد سے تخلیقی لکھائی
جائزہ نمبر ۵		

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

پیش لفظ

اُردو کی چوتھی کتاب آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ یہ کتاب وزارت وفاقی تعلیم و پیشہ وارانہ تربیّت، اسلام آباد، حکومت پاکستان کے تیار کردہ نصاب برائے اُردو ۲۰۱۷ء کے عین مطابق ہے۔ یہ کتاب وزارت وفاقی تعلیم و پیشہ ورانہ تربیّت اور وفاقی نظامتِ تعلیمات، اسلام آباد کے باہمی تعاون سے تیار کی گئی ہے۔ اس کتاب کی تیاری نظر ثانی اور منظوری تک کے تمام مراحل میں آفاق سے وابستہ مصنّفین، نصاب سازی کے ماہرین، سرکاری و نجی تعلیمی اداروں کے ماہر اساتذہ اور تربیّتِ اساتذہ سے تعلق رکھنے والے اداروں کے ماہرین نے شرکت کی۔ ان سب کی ماہرانہ رائے اور تجاویز سے اِس کتاب کو نصابی تقاضوں کے مطابق بنانے اور دینی، ملّی و قومی، معاشرتی اور اخلاقی تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے میں مدد ملی۔

کتاب کی زبان سادہ اور آسان ہے۔ ذخیرۂ الفاظ اور معلومات کی پیش کاری میں عمر اور درجے کا خاص خیال رکھا گیا ہے۔ اسباق میں تمام مہارتوں (سننا، بولنا، پڑھنا، لکھنا، تقریر، تخلیقی لکھائی، زبان شناسی اور روزمرّہ زندگی کی مہارتوں) کا احاطہ کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ اسباق کو مؤثر اور دل چسپ بنانے کے لیے دیدہ زیب تصاویر استعمال کی گئی ہیں۔ جدید طرز پر مرتبہ مشقوں میں یہ خیال رکھا گیا ہے کہ معلومات اور فہم کے جائزے کے ساتھ ساتھ طلبہ و طالبات کی ذہنی و تخلیقی صلاحیتوں کو اجاگر کر کے انھیں پروان چڑھانے کی راہ ہموار ہو۔ اس کے ساتھ ساتھ بچّوں کی کردار سازی پر توجہ دی گئی ہے۔

کتاب کی چند نمایاں خصوصیات یہ ہیں:

- تدریسی مقاصد ہر سبق کے آغاز میں الگ صفحے پر دیے گئے ہیں تاکہ ان پر توجہ مرکوز کی جا سکے۔
- بچّوں کی ذہنی آمادگی کے لیے ''پڑھنے سے پہلے'' کے سوالات دیے گئے ہیں۔
- اسی طرح ''پڑھنے کے دوران میں'' کے تحت ایسے سوالات دیے گئے ہیں جن کی مدد سے بچوں کی پوری توجہ حاصل کر کے تدریس کو مؤثر بنایا جا سکتا ہے۔
- ''اہم الفاظ'' کے عنوان کے تحت سبق میں موجود مشکل الفاظ کے معانی دیے گئے ہیں۔
- ''آؤ سمجھیں'' کے سوالات سبق کے اہم حصوں کے جائزے پر مبنی ہیں۔ سوالات کی نوعیت معلوماتی، تفہیمی، اطلاقی اور تخلیقی ہے۔
- ''بات سے نکلے بات'' کا مقصد بچّوں میں غور و فکر کی صلاحیت کے ساتھ ساتھ سننے اور بولنے کی مہارتیں پروان چڑھانا ہے تاکہ اُن کے ذخیرۂ الفاظ میں اضافہ ہو سکے۔
- ''لفظوں کا کھیل'' کے عنوان کے تحت بچّوں کی الفاظ سازی کی مشق کرانا مقصود ہے۔
- ''آؤ پڑھیں'' کے ذریعے سے بچّوں کے پڑھنے کی مہارت کو پروان چڑھانے کی کوشش کی گئی ہے۔
- ''قواعد سیکھیں'' میں اُردو زبان کے اُصول اور قواعد پیش کیے گئے ہیں۔
- ''آؤ لکھیں'' میں بچّوں کو لکھنے کی ترغیب دی گئی ہے۔ اسی عنوان کے تحت بچوں کی تخلیقی صلاحیت کی نشوونما کا اہتمام بھی کیا گیا ہے۔
- ''آؤ مزید جانیں'' میں موضوع کے متعلق اضافی معلومات پیش کی گئی ہیں۔

تمام مہارتوں اور سرگرمیوں کے لیے ''برائے اساتذہ'' کے تحت حسبِ ضرورت رہ نمائی دی گئی ہے تاہم اساتذہ صرف انھی ہدایات تک محدود نہ رہیں بلکہ وہ حالات اور دستیاب وسائل کے پیشِ نظر اپنے طور پر بھی تدریسی عمل کو مفید تر بنانے کے لیے اقدامات کر سکتے ہیں۔

اساتذہ کرام سے خصوصی گزارش ہے کہ جدید نفسیاتی اُصولوں کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے اسباق کی تدریس مؤثر اور دل چسپ انداز میں کی جائے اور اسباق میں دی گئیں سرگرمیوں پر خصوصی توجہ دی جائے اور حتی الامکان کمرۂ جماعت ہی میں ان مشقوں کی تکمیل کرائی جائے۔

اُمید ہے کہ اُردو سیکھنے سکھانے کے سلسلے میں یہ کاوش، طلبہ و طالبات کے لیے دل چسپ، مفید اور مؤثر ثابت ہوگی۔ اسے مزید بہتر بنانے کے لیے ہم آپ کی تجاویز اور مشوروں کے منتظر رہیں گے۔

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

حمد

مقاصد

یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- غلط، صحیح تلفظ اور ادائیگی میں فرق کر سکیں۔
- نظم کو سن کر خاص خاص نکات بیان کر سکیں۔
- اپنے تعلیمی درجے کے معیار کے مطابق نظم کا مقصد سمجھتے ہوئے درست تلفظ کے ساتھ روانی سے پڑھ سکیں۔
- اپنے مشاہدات اور خیالات کو مربوط، رواں اور موزوں انداز میں لکھ سکیں۔
- الفاظ کے متضاد بنا سکیں۔

پڑھنے سے پہلے

- حمد کسے کہتے ہیں؟ حمد میں کیا باتیں بتائی جاتی ہیں؟
- آپ نے پہلے کوئی حمد پڑھی ہے تو اس کے بارے میں بتائیں۔

آؤ مزید جانیں

- اللہ تعالیٰ کے بہت سے صفاتی نام ہیں۔ جن میں سے چند یہ ہیں "علیم" (جاننے والا) "بصیر" (دیکھنے والا) "خبیر" (خبر رکھنے والا) اور "خالق" (تخلیق کرنے والا)۔

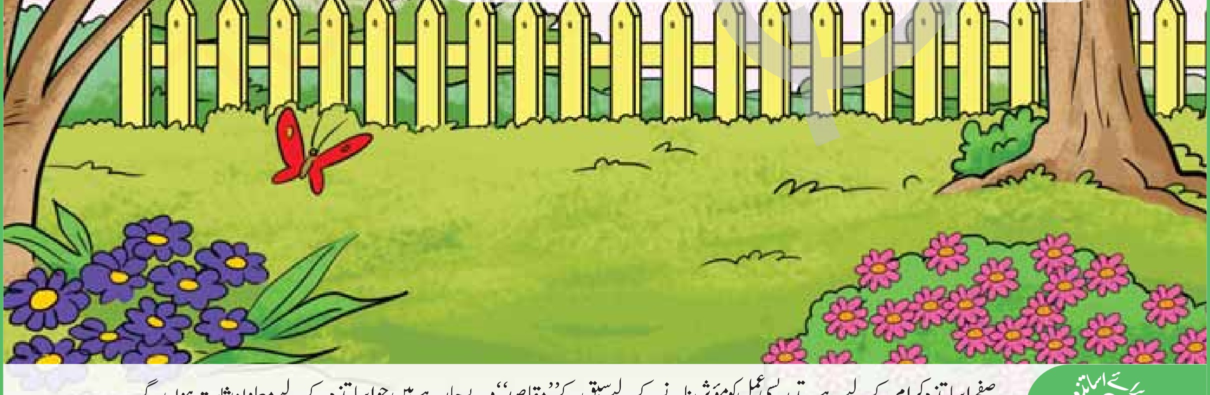

برائے اساتذہ

یہ صفحہ اساتذہ کرام کے لیے ہے۔ تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے "مقاصد" دیے جا رہے ہیں جو اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل "پڑھنے سے پہلے" کے سوالات بچّوں سے پوچھیں تا کہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ "پڑھنے کے دوران میں" کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچّوں سے پوچھیں۔ "آؤ مزید جانیں" میں دی گئی اضافی معلومات بھی بچّوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

سبق ۱

حمد

سبھی کچھ خُدا کا بنایا ہُوا ہے
یہ گلشن اُسی کا لگایا ہُوا ہے

یہ خُوش رنگ پُھول اور پھل پیارے پیارے
یہ دِن اور سُورج، یہ رات اور تارے

یہ آگ اور مٹّی، ہوا اور پانی
سبھی کچھ خُدا ہی کی ہے مہربانی

کوئی چیز اندر رکھی ہے کہ باہر
سمنْدر کی تہ میں ہے، یا ہے زمیں پر

ہر اِک شے پہ میرے خُدا کی نظر ہے
وہ سب جانتا ہے، اُسے سب خَبر ہے

مِرے دل کی باتوں کو وہ جانتا ہے
ارادوں کو بھی خُوب پہچانتا ہے

اُجالا ہو یا چھا رہا ہو اندھیرا
ہے اُس کی نظر میں ہر اِک کام میرا

نگہبان اِنسان و حیوان کا ہے
وہ جان دار و بے جان، سب کا خُدا ہے

وہ سب کچھ بُرا اور بھلا دیکھتا ہے
خُدا دیکھتا ہے، خُدا دیکھتا ہے

(حفیظ جالندھری)

پڑھنے کے دوران میں

- آگ، مٹّی، ہوا اور پانی کیسے اللہ تعالیٰ کی نعمتیں ہیں؟
- ''سبھی کچھ خُدا کا بنایا ہوا ہے'' سے کیا مراد ہے؟

برائے اساتذہ

بچّوں کو یہ حمد پہلے خود درست تلفظ سے پڑھ کر سنائیں۔ بعد ازاں بچّوں سے سنیں اور غلط تلفظ کی اصلاح کریں۔ بچّوں کو اس حمد میں بتائی گئی اللہ تعالیٰ کی صفات کے بارے میں آگاہ کریں۔ اللہ تعالیٰ کے خالقِ کُل ہونے کے بارے میں بچّوں سے ان کے خیالات جانیں۔

AFAQ

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

اہم الفاظ

۱۔ ان الفاظ کے معانی سمجھیں اور جُملے بنائیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
گُلشن	باغ، چمن	مہربانی	شفقت
اُجالا	روشنی	نگہبان	حفاظت کرنے والا

آؤ سمجھیں

۲۔ دیے گئے سوالات کے جوابات لکھیں۔

(الف) حمد میں اللہ تعالیٰ کی کن نعمتوں کا ذکر کیا گیا ہے؟

(ب) حمد میں ''گُلشن'' سے کیا مراد ہے؟

(ج) چوتھے، پانچویں اور چھٹے شعر کا مفہوم بیان کریں۔

(د) آپ اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا کیسے کرتے ہیں؟

(ہ) حمد میں دیے گئے پیغام ''خُدا دیکھتا ہے'' کو پڑھ کر ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟

۳۔ حمد کے مطابق مصرعے مکمل کریں۔

یہ خُوش رنگ پھُول اور ______________ پیارے پیارے

سبھی کچھ خُدا ہی کی ہے ______________

سمُندر کی ______________ میں ہے، یا ہے زمیں پر

وہ سب کچھ بُرا اور ______________ دیکھتا ہے

برائے اساتذہ

سرگرمی نمبر ۱ میں الفاظ کے معانی بتانے کے ساتھ ساتھ ان الفاظ کا درست تلفظ بھی سکھائیں۔ بعدازاں ان الفاظ کے جملے بھی بنوائیں۔ حمد میں اللہ تعالیٰ کے ''خالق'' اور ''بصیر'' کے اوصاف بیان کیے گئے ہیں، بچّوں سے ان کے بارے میں بات چیت کریں۔

سوالات نمبر ۲ اور ۳ کی سرگرمی کروانے سے قبل بچّوں کو نظم کا اعادہ کروائیں، بعدازاں دونوں سوال حل کروائیں۔

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

بات سے نکلے بات

۴۔ حمد کے دوسرے اور تیسرے شعر پر آپس میں بات چیت کریں۔

۵۔ حمد کو لَے اور آہنگ کے ساتھ زبانی پڑھیں۔

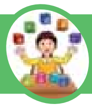

لفظوں کا کھیل

۶۔ دیے گئے معمے میں الفاظ تلاش کر کے نیچے لکھیں اور لُغت کی مدد سے اُن پر اعراب لگائیں۔

گ	ا	ج	ا	ل	ا
ل	ہ	ق	ع	گ	س
ش	ج	د	ف	م	م
ن	گ	ہ	ب	ا	ن
ا	ق	خ	د	ا	د
چ	گ	ب	ا	ہ	ر

۱۔ ۔۔۔۔ ۲۔ ۔۔۔۔ ۳۔ ۔۔۔۔ ۴۔ ۔۔۔۔ ۵۔ ۔۔۔۔ ۶۔ ۔۔۔۔

آؤ پڑھیں

۷۔ دیے گئے اشعار درست تلفظ، لَے اور آہنگ کے ساتھ پڑھیں۔

بُھولے بھٹکے ہُوؤں کا رہنُما تُو ہے — نااُمیدوں کا آسرا تُو ہے
سب کے دُکھ درد کی دوا تُو ہے
اپنے دُکھ سب تُجھے سناتے ہیں — تیرے آگے ہی سر جُھکاتے ہیں
تُجھ سے دِل کی مُراد پاتے ہیں

(صوفی غلام مصطفیٰ تبسّم)

برائے اساتذہ

سوال نمبر ۴ کے لیے بچّوں سے گروہوں میں دوسرے اور تیسرے شعر پر بات چیت کروائیں۔ سوال نمبر ۶ کروانے کے لیے بچّوں کو ہدایت دیں کہ وہ دائیں سے بائیں اور اوپر سے نیچے حروف دیکھتے ہوئے لفظ تلاش کریں۔ حروف ملا کر الفاظ لکھنے کے بعد لغت کی مدد سے اعراب لگوائیں۔
سوال نمبر ۷ میں دیے گئے بند بچّوں سے پڑھواتے ہوئے درست تلفظ اور آہنگ کا خصوصی خیال رکھیں۔ پڑھوانے کے بعد بچّوں سے ان میں بیان کردہ اہم نکات بیان کرنے کو کہیں۔

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

قواعد سیکھیں

۸۔ مثال کے مطابق دیے گئے جملوں میں سے متضاد الفاظ چن کر متعلقہ کالم میں لکھیں۔

	جملے	متضاد الفاظ
مثال	شیر بہادر اور گیدڑ بُزدل ہوتا ہے۔	بہادر ، بُزدل
	ہمیں دن رات محنت کرنی چاہیے۔	
	گُلاب کے پُھول کے ساتھ کانٹے بھی ہوتے ہیں۔	
	انسان اور حیوان سب اللہ تعالیٰ کی مخلوق ہیں۔	

آؤ لکھیں

۹۔ دیے گئے اشعار کی تشریح اپنی کاپی میں لکھیں۔

سبھی کچھ خُدا کا بنایا ہُوا ہے ۔۔۔ یہ گُلشن اُسی کا لگایا ہُوا ہے
مِرے دل کی باتوں کو وہ جانتا ہے ۔۔۔ ارادوں کو بھی خُوب پہچانتا ہے
نگہبان انسان و حیوان کا ہے ۔۔۔ وہ جان دار و بے جان، سب کا خُدا ہے

۱۰۔ نیچے دی گئیں نعمتوں کے بارے میں سوچیں اور ان کے بارے میں ایک ایک پیراگراف میں لکھ کر بتائیں کہ یہ ہمارے لیے کیوں ضروری ہیں؟

پانی

سُورج

برائے اساتذہ

بچّے گزشتہ جماعتوں میں مترادف، متضاد کا تصور سیکھ چکے ہیں۔ تصور کا اعادہ کروانے کے بعد سوال نمبر ۸ کی سرگرمی کروائیں۔
بچّوں کو بتائیں کہ تشریح کا مطلب ہے کسی شعر کو آسان الفاظ میں یوں بیان کرنا کہ اس کا مطلب واضح ہو جائے۔ استاد خود تشریح نہ کریں بلکہ بچّوں سے مشکل الفاظ کے معانی پوچھیں اور ایسے سوالات کریں جن سے تشریح میں مدد ملے۔ یہ مشق کروانے کے بعد دیے گئے اشعار کی تشریح کاپی میں لکھوائیں۔
سوال نمبر ۱۰ میں دی گئی نعمتوں پر بات چیت کریں اور پھر طلبہ و طالبات کو اپنے خیالات مربوط انداز میں لکھنے کی ہدایت دیں۔

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

نعت

مقاصد

یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- ہدایت سن کران پر عمل کرسکیں۔
- اپنا مافی الضمیر ربط، ترتیب اور درست لب و لہجے سے بیان کرسکیں۔
- ایک منٹ میں ۸۰ یا اس سے زائد الفاظ درست تلفظ کے ساتھ پڑھ سکیں۔
- حروفِ جار کا استعمال کرسکیں۔
- اپنے مشاہدات اور خیالات کو مربوط، رواں اور موزوں انداز میں لکھ سکیں۔

پڑھنے سے پہلے

- اللہ تعالیٰ نے لوگوں کی ہدایت کے لیے کن کو بھیجا؟
- پیارے نبی حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وآلہٖ وَسَلَّم کے کوئی سے دو اوصاف بتائیں۔

آؤ مزید جانیں

- نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وآلہٖ وَسَلَّم کو تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا گیا۔ آپؐ اخلاق کے اعلیٰ درجے پر فائز ہیں۔

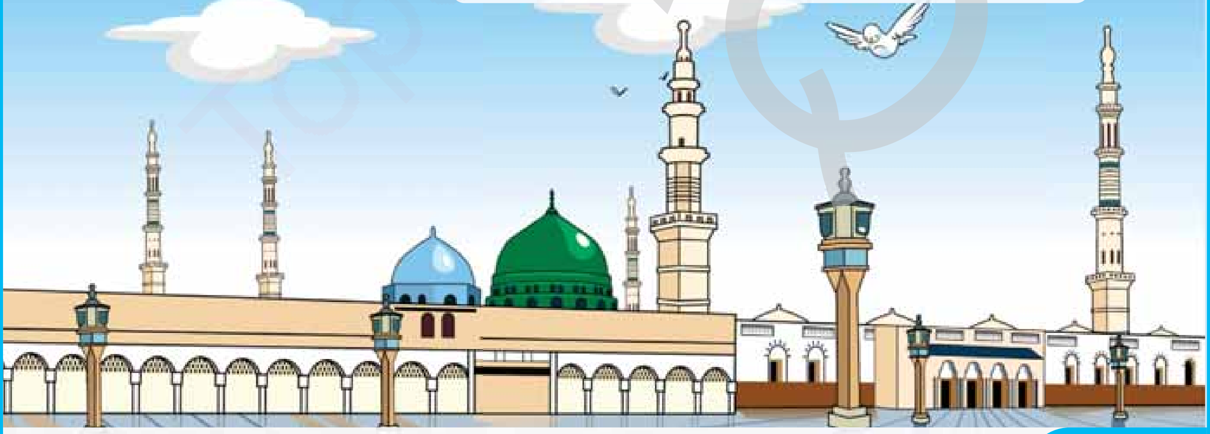

برائے اساتذہ

یہ صفحہ اساتذہ کرام کے لیے ہے۔ تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے ''مقاصد'' دیے جا رہے ہیں جو اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل ''پڑھنے سے پہلے'' کے سوالات بچّوں سے پوچھیں تا کہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہوسکیں۔ ''پڑھنے کے دوران میں'' کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچّوں سے پوچھیں۔ ''آؤ مزید جانیں'' میں دی گئی اضافی معلومات بھی بچّوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

سبق ۲

نعت

وہ نبیوں میں رَحمت لقب پانے والا   مُرادیں غریبوں کی بَر لانے والا
مُصیبَت میں غیروں کے کام آنے والا   وہ اپنے پرائے کا غم کھانے والا

فقیروں کا مَلجا ضَعیفوں کا ماویٰ
یتیموں کا والی غُلاموں کا مولیٰ

خَطاکار سے دَرگُزر کرنے والا   بَداندیش کے دل میں گھر کرنے والا
مفاسد کا زیروزبر کرنے والا   قبائل کو شِیروشکر کرنے والا

اُتر کر حِرا سے سُوئے قوم آیا
اور اِک نُسخۂ کیمیا ساتھ لایا

مِسِ خام کو جس نے کُندن بنایا   کھرا اور کھوٹا الگ کر دکھایا
عرب جس پہ قَرنوں سے تھا جہل چھایا   پلٹ دی بس اِک آن میں اُس کی کایا

رہا ڈر نہ بیڑے کو موجِ بلا کا
اِدھر سے اُدھر پِھر گیا رُخ ہوا کا

(الطاف حسین حالؔی)

پڑھنے کے دوران میں

- تیموں اور غلاموں کے والی کون ہیں؟
- نُسخۂ کیمیا سے کیا مراد ہے؟

برائے اساتذہ

بچّوں سے نظم درست تلفظ، لَے اور آہنگ کے ساتھ پڑھوائیں۔ مشکل الفاظ کا درست تلفظ اور مفہوم بتائیں۔ بچّوں کو اشعار کا مفہوم آسان لفظوں میں سمجھائیں۔
بچّوں کو بتائیں کہ نبی کریمؐ کی ذات بے نظیر خُوبیوں کا مجموعہ تھی۔ آپؐ غریبوں و بے کسوں کے مددگار اور جہاں بھر کے لیے رحمت تھے۔

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

اہم الفاظ

ا۔ ان الفاظ کے معانی سمجھیں اور جُملے بنائیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
درگزر کرنے والا	معاف کرنے والا	بداندیش	بُرا چاہنے والا، دشمن	مفاسد	فساد، بُرائیاں
قبائل	قبیلہ کی جمع	سُوئے قوم	قوم کی طرف	نُسخۂ کیمیا	سونا بنانے کا طریقہ، مراد قرآن پاک
شِیر و شکر	گھُل مل جانا	کُندن	خالص سونا		
ملجا	جائے پناہ، پناہ ملنے کی جگہ	ضعیفوں	بُوڑھوں، کمزوروں	خطاکار	قصوروار، مُجرم

آؤ سمجھیں

۲۔ دیے گئے سوالات کے جوابات لکھیں۔

(الف) نعت میں آپؐ کی کن خوبیوں کا ذکر کیا گیا ہے؟

(ب) ''کھرا اور کھوٹا الگ کر دکھایا'' سے کیا مراد ہے؟

(ج) حضورِ اکرمؐ سے پہلے عربوں کی حالت کیسی تھی؟ آپؐ نے ان کی حالت کس طرح بدلی؟

(د) نعت کے پہلے بند کا مفہوم بتائیں۔

(ہ) اس نعت میں ہمارے لیے کیا پیغام ہے؟

برائے اساتذہ

''اہم الفاظ'' کے تحت دیے گئے الفاظ کا درست تلفظ اور مفہوم بتائیں۔ بعدازاں ان الفاظ کے جملے بنوائیں۔ اس سرگرمی کا مقصد بچّوں کے ذخیرۂ الفاظ میں اضافہ کرنا ہے۔
سوال نمبر ۲ اور ۳ کی سرگرمی کروانے سے پہلے بچّوں کو نظم کا اعادہ کرائیں تاکہ سوالات حل کرنا آسان ہو جائیں۔

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

۳۔ مناسب لفظ لگا کر مصرعے مکمل کریں۔

غلاموں | قرنوں | بر | آن | سوئے قوم

مرادیں غریبوں کی ________ لانے والا

یتیموں کا والی ________ کا مولیٰ

اتر کر حرا سے ________ آیا

عرب جس پہ ________ سے تھا جہل چھایا

پلٹ دی بس اک ________ میں اس کی کایا

بات سے نکلے بات

۴۔ ”ہمارے لیے نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَآلہٖ وَسَلَّم کی سیرت بہترین نمونہ ہے۔“ اس موضوع پر آپس میں گفتگو کریں۔ بعدازاں ہر بچّہ جماعت کے سامنے آئے اور نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَآلہٖ وَسَلَّم کی سیرت کے کسی ایک پہلو پر اپنے خیالات کا اظہار کرے۔

لفظوں کا کھیل

۵۔ مثال کے مطابق الفاظ کے آخری حرف سے نیا لفظ بنائیں۔

مصیبت	ترازو
اندیش	
کیمیا	
کندن	
مفاسد	

برائے اساتذہ

سوال نمبر ۴ کی سرگرمی کے لیے بچّوں کو بلاجھجک آپس میں گفتگو کرنے کا موقع دیں۔ اس سرگرمی کا مقصد بچّوں کی سننے اور بولنے کی صلاحیتوں کو پروان چڑھانا ہے۔

سوال نمبر ۵ کی سرگرمی کے لیے بچّوں کو باری باری لفظ بتائیں۔ ان الفاظ کا درست تلفظ پوچھیں، بعدازاں ان الفاظ کے آخری حرف سے نئے الفاظ بنوائیں۔

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

۶۔ دیے گئے الفاظ پر لغت کی مدد سے اعراب لگائیں اور ان کے معانی بھی لکھیں۔

ماوی	
زیروزبر	
مس خام	
قرنوں	
لقب	

آؤ پڑھیں

۷۔ دی گئی عبارت کو درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں۔

جب نبی کریم صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے اللہ کے حُکم سے مدینہ کی طرف ہجرت کرنے کا فیصلہ فرمایا تو کافروں نے آپؐ کو نعوذ باللہ جان سے مار دینے کا منصوبہ بنایا۔ اللہ تعالیٰ نے آپؐ کو دشمن کے ارادوں کی خبر دے دی۔ آپؐ کے پاس لوگوں کی کچھ امانتیں تھیں۔ آپؐ نے وہ امانتیں حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سپرد کیں اور فرمایا: ''تم آج کی رات میرے بِستر پر سو جاؤ۔ صبح یہ امانتیں لوگوں کو واپس کر کے تم بھی مدینے آجانا۔'' حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بغیر کسی خوف اور پریشانی کے حضور صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کے بِستر پر لیٹ گئے۔ اللہ تعالیٰ نے اُنھیں بھی دشمنوں سے محفوظ رکھا۔

برائے اساتذہ

سوال نمبر ۶ کے لیے بچّوں سے لغت کا استعمال کروائیں۔ بچّے الفاظ کو تلاش کریں اور لغت کی مدد سے اعراب لگانے کے بعد درست تلفظ سے پڑھیں۔
سوال نمبر ۷ میں دی گئی عبارت بچّوں سے ایک منٹ میں درست تلفظ اور روانی سے پڑھوائیں۔

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

قواعد سیکھیں

دیے گئے جملے غور سے پڑھیں۔

بلّی میز کے نیچے ہے۔	آسمان پر تارے چمکتے ہیں۔

اوپر دیے گئے جملوں میں حروف ''نیچے'' اور ''پر'' کو نمایاں کیا گیا ہے۔ یہ حروف ایک لفظ کا دوسرے لفظ سے تعلق قائم کرتے ہیں۔ انھیں ''حروفِ جار'' کہا جاتا ہے۔ تک، اوپر، نیچے، اندر، باہر، آگے، پیچھے، درمیان، پر، سے وغیرہ ''حروفِ جار'' ہیں۔

۸۔ مناسب حروفِ جار لگا کر جملے مکمل کریں۔

تک	سے	پر	نے

- گلاس میز ________ رکھ دو۔
- میں صبح ________ آپ کا انتظار کر رہا تھا۔
- اسٹیشن ________ پہنچتے پہنچتے بہت دیر ہو گئی۔
- نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَآلہٖ وَسَلَّم ________ ایک بار درود شریف بھیجنے سے انسان کے دس گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔

آؤ لکھیں

۹۔ اس نظم کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھیں۔

۱۰۔ ایک پیراگراف میں لکھ کر بتائیں کہ آپ پیارے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَآلہٖ وَسَلَّم سے محبّت کا عملی اظہار کس طرح سے کر سکتے ہیں؟

برائے اساتذہ

حروفِ جار کے استعمال کا تصور پختہ کروانے کے لیے کسی سبق میں سے ایک پیراگراف منتخب کریں۔ بچّوں کو اس میں سے حروفِ جار کی نشان دہی کرنے کے لیے کہیں۔ سوال نمبر ۱۰ میں دی گئی سرگرمی کروانے سے پہلے نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَآلہٖ وَسَلَّم کی تعلیمات پر بات چیت کریں۔ اس دوران میں ہر بچّے کو اپنے خیالات کے اظہار کا موقع فراہم کریں۔ سوال نمبر ۱۰ کی سرگرمی کا مقصد بچّوں کی تخلیقی لکھائی کی صلاحیتوں کو پروان چڑھانا ہے۔

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا

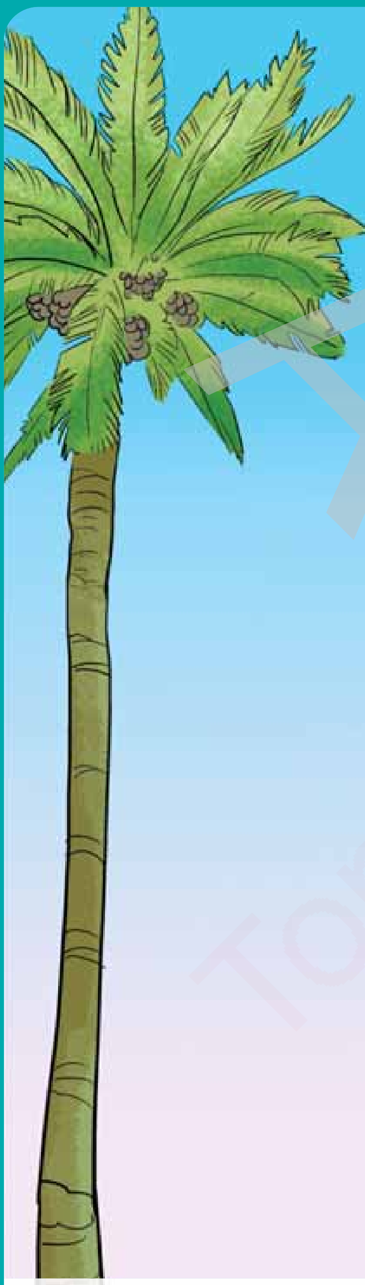

مقاصد

یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- اردو میں سنی گئی گفتگو کا مفہوم سمجھ کر یاد رکھ سکیں۔
- کہانی کو سن کر خاص خاص نکات بیان کر سکیں۔
- ایک منٹ میں ۸۰ یا اس سے زائد درست الفاظ پڑھ سکیں۔
- دیے گئے الفاظ کے جملے بنا سکیں۔
- جمع کو واحد اور واحد کو جمع میں تبدیل کر سکیں۔

پڑھنے سے پہلے

- کوئی سی دو ایسی خواتین کے نام بتائیں جنھوں نے کوئی بڑا کام کر کے نام پیدا کیا ہو۔
- حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا کون تھیں؟

آؤ مزید جانیں

- حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا مزار دِمشق میں ہے۔

AFAQ
TopStudyWorld

برائے اساتذہ

یہ صفحہ اساتذہ کرام کے لیے ہے۔ تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے ''مقاصد'' دیے جا رہے ہیں جو اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل ''پڑھنے سے پہلے'' کے سوالات بچّوں سے پوچھیں تا کہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ''پڑھنے کے دوران میں'' کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچّوں سے پوچھیں۔ ''آؤ مزید جانیں'' میں دی گئی اضافی معلومات بھی بچّوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

سبق ۳

حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا

ہجرت کے پانچویں سال مدینہ منورہ میں ۵ جمادی الاوّل کو حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے ہاں ایک بچّی پیدا ہوئی۔ اس بچّی کا نام ہمارے پیارے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے زینب رکھا۔ حضرت امام حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپؓ کے بڑے بھائی تھے۔ آپؓ کی پرورش اور تعلیم و تربیت ایسے گھرانے میں ہوئی، جہاں علم کا نُور ہر طرف پھیلا ہوا تھا۔ حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم آپؓ سے بہت پیار فرماتے تھے۔ آپؐ فرمایا کرتے تھے کہ میری نواسی زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا، خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی ہم شکل ہیں۔

حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو اللہ تعالیٰ نے بے پناہ صلاحیتوں سے نوازا تھا۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی تربیت نے ان صلاحیتوں میں نکھار پیدا کر دیا۔ اپنے اعلیٰ اوصاف کی بدولت آپؓ ہمارے لیے قابلِ تقلید نمونہ ہیں۔

آپؓ کو بچپن ہی میں بہت سے صدمات سہنے پڑے۔ ابھی آپؓ کی عمر صرف چھے برس تھی کہ آپؓ کے نانا حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اس دنیا سے تشریف لے گئے۔ تقریباً چھے ماہ بعد، آپؓ کی والدہ ماجدہ حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا بھی اللہ کو پیاری ہو گئیں۔ اس لیے آپؓ کو گھریلو ذمہ داریاں سنبھالنا پڑیں۔ چنانچہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی نگرانی اور تربیت میں آپؓ نے اپنی تمام ذمّے داریاں پوری کیں۔

حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی شادی ان کے چچازاد بھائی حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہوئی۔ اللہ تعالیٰ نے اُنھیں بہت مال و دولت دے رکھا تھا۔ اس کے ساتھ ساتھ وہ بہت خُوش حال تھے۔ اللہ تعالیٰ نے اُنھیں سخی دل عطا کیا تھا۔ کبھی ایسا نہیں ہوا کہ اُن کے گھر سے کوئی سائل خالی ہاتھ گیا ہو۔ حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا بھی ہمیشہ سخاوت کا مظاہرہ کرتیں۔ آپؓ ہمیشہ بیماروں، ناداروں اور مُصیبت زدوں کی مدد کرتیں۔ آپؓ کے شوہر کو آپؓ کی یہ خُوبی بہت پسند تھی۔ آپؓ عملی زندگی میں ایک مثالی بیوی تھیں۔ آپ کے شوہر حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرمایا کرتے تھے:

”زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا بہترین گھر والی ہیں۔“

اپنے شوہر کے گھر میں خُوش حالی کے باوجود حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے انتہائی سادہ زندگی گزاری۔ گھر میں خادمائیں تھیں لیکن آپؓ اکثر اپنے کام خود کرتیں۔ خادماؤں سے حُسنِ سلوک فرماتیں اور اُن کی کوتاہیوں سے درگزر فرماتیں۔ واقعۂ کربلا کے دوران میں آپؓ نے صبر و استقامت اور جُرأت کے ایسے کارنامے سرانجام دیے، جو اپنی مثال آپ ہیں۔ جب

برائے اساتذہ: بچّوں سے سبق کی خواندگی درست تلفظ کے ساتھ کروائیں۔ مشکل الفاظ کا درست تلفظ اور مفہوم بتائیں۔

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

یزیدی فوج نے حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی کوئی بات نہ مانی اور یزید کی اطاعت کرنے پر مجبور کیا تو حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے اپنے بیٹوں کو بھی میدانِ جنگ میں بھیج دیا۔ اس جنگ میں آپؓ کے دونوں بیٹے حضرت عون رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت محمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ شہید ہو گئے۔

واقعۂ کربلا کے وقت حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بیٹے حضرت امام زین العابدین رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیمار تھے اور خیمے میں تھے۔ جب یزید کی فوج کے ایک سپاہی نے انھیں شہید کرنا چاہا تو حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا اپنے بھتیجے کو بچانے کے لیے اس کے سامنے آ گئیں اور فرمایا:

''خُدا کی قسم! جب تک میں زندہ ہوں، تم اس بیمار کو ہاتھ بھی نہیں لگا سکتے۔''

آپؓ کا عَزم دیکھتے ہوئے وہ یزیدی وہاں سے چلا گیا۔ حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور آپؓ کے تمام ساتھیوں کو شہید کر دیا گیا۔ واقعۂ کربلا کے بعد حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا کردار بہت اہم رہا۔ حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو گرفتار کر کے یزید کے دربار میں لے جایا گیا۔ یزید کہنے لگا:

''کیا تُمھارا بھائی نہ کہتا تھا کہ وہ مجھ سے بہتر ہے اور اُس کا باپ میرے باپ سے بہتر ہے؟''

حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے بے باکی سے جواب دیا:

''بے شک میرا بھائی سچ کہتا تھا۔ اے یزید! اگرچہ حادثاتِ زمانہ نے مُجھے اس موڑ پر لا کھڑا کیا ہے اور مُجھے قیدی بنایا گیا ہے، لیکن جان لے کہ میرے نزدیک تیری طاقت کچھ بھی نہیں۔ اللہ کی قسم! میں اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتی۔''

اس کے بعد آپؓ نے یزید اور اُس کے درباریوں کے سامنے ایسی تقریر کی، جسے سُن کر سب درباری حیران رہ گئے۔ اُنھیں کسی قیدی خاتون سے ایسی جُرأت مندانہ تقریر کی توقع نہ تھی۔ آپؓ نے فرمایا:

''حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور اُس کے ساتھی مرے نہیں۔ وہ اپنے خالق کے پاس زندہ ہیں۔ ان کے لیے اللہ ہی کافی ہے۔ وہ حقیقی عادِل ہے۔ وہ حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور اُس کے ساتھیوں کو قتل کرنے والوں سے ضرور بدلہ لے گا۔ ہم صرف اُسی سے امید رکھتے ہیں اور اُسی سے فریاد کرتے ہیں۔''

جب آپؓ کربلا سے واپس مدینہ منوّرہ پہنچیں تو آپؓ روضۂ رسولؐ اور اپنی والدہ حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی قبر پر گئیں۔ آپؓ کی آہ وزاری سُن کر مدینہ کے لوگ زار و قطار رونے لگے۔

کہا جاتا ہے کہ واقعۂ کربلا کے بعد کسی نے آپؓ کو مسکراتے نہیں دیکھا۔ آپؓ نے ۶۳ ہجری میں مدینہ منوّرہ میں وفات پائی۔

پڑھنے کے دوران میں
- حضرت زینبؓ کو بچپن میں کون سے صدمات سہنے پڑے؟
- حضرت زینبؓ کے شوہر کو ان کی کون سی خوبی پسند تھی؟

برائے اساتذہ
بچّوں کو حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور واقعہ کربلا کے بارے میں بتائیں۔ بچّوں کو بتائیں کہ حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ان کے ساتھیوں نے اسلام کی سربلندی کے لیے بے مثال قربانی کا مظاہرہ کیا۔ بچّوں کو بتائیں کہ ہمیں اسلام کی سربلندی کے لیے کسی بھی طرح کی قربانی سے دریغ نہیں کرنا چاہیے۔

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

اہم الفاظ

۱۔ ان الفاظ کے معانی سمجھیں اور جُملے بنائیں۔

الفاظ	معانی
اوصاف	وصف کی جمع، خُوبیاں
کوتاہی	کمی، نقص
استقامت	قائم رہنا، مضبوطی سے ڈَٹ جانا
عادل	عدل کرنے والا

الفاظ	معانی
عَزم	ارادہ
توقع	امّید، بھروسا
سائِل	سوال کرنے والا، محتاج
نِکھار	خُوب صُورتی

آؤ سمجھیں

۲۔ دیے گئے سوالات کے جوابات لکھیں۔

(الف) حضرت امام زین العابدین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کون تھے؟

(ب) حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے متعلق کیا فرمایا؟

(ج) حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی گھریلو زندگی کیسی تھی؟

(د) واقعۂ کربلا کے دوران میں حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہانے کیا قربانی دی؟

(ہ) حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہانے یزید اور اس کے درباریوں کے سامنے تقریر میں کیا فرمایا؟

(و) واقعۂ کربلا سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟

برائے اساتذہ

سرگرمی نمبر ۱ کے لیے بچّوں کو یہ الفاظ سبق سے تلاش کرنے اور ان کے معانی سمجھنے کی ہدایت دیں۔ بچّے معانی خود سمجھ کر جملوں میں ان کا استعمال کریں۔
سرگرمی نمبر ۲ کے لیے بچّوں کو سبق کا اعادہ کرنے کی ہدایت دیں پھر زبانی سوالات کے جوابات پوچھنے کے بعد کاپی پر لکھوائیں۔

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

۳۔ سبق کے مطابق درست جواب کے سامنے (✓) کا نشان اور غلط کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں۔

- حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی ولادت ہجرتِ مدینہ کے تیسرے سال ہوئی۔ ☐
- حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی شادی حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہوئی۔ ☐
- حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بیٹوں کے نام حضرت عون رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت محمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے۔ ☐
- حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے سن ۶۲ ہجری میں وفات پائی۔ ☐

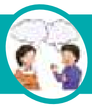

بات سے نکلے بات

۴۔ تاریخِ اسلام کی نامور خواتین کے کارنامے پڑھیں اور جماعت میں ساتھیوں کو سنائیں۔

لفظوں کا کھیل

۵۔ دیے گئے الفاظ پر اعراب لگائیں اور درست تلفظ کے ساتھ پڑھیں۔

پرورش	تربیت	مسکراتے	بھتیجے
استقامت	مصیبت	عادل	

برائے اساتذہ

سوال نمبر ۳ کی سرگرمی سے پہلے بچّوں سے سبق کے اہم نکات سنیں تاکہ درست جواب منتخب کرنے میں آسانی ہو۔
سوال نمبر ۴ کے لیے ہدایت دیں کہ بچّے لائبریری سے تاریخِ اسلام کی نامور خواتین کے کارناموں پر مشتمل کوئی کتاب حاصل کریں اور اُن کے کارنامے جماعت میں ساتھیوں کو سنائیں۔ سوال نمبر ۵ کے تحت دیے گئے الفاظ پر لغت کی مدد سے درست اعراب لگوائیں اور اُن کا درست تلفظ پوچھیں۔

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

۶۔ مثال کے مطابق دیے گئے الفاظ کے حروف الگ الگ کر کے لکھیں اور آخری حرف سے ایک نیا لفظ بنائیں۔

مثال

پسند	پ	س	ن	د	دل فریب
ہجرت					
مزار					
نماز					
میلا					

آؤ پڑھیں

۷۔ دیا گیا پیراگراف درست تلفظ اور روانی کے ساتھ پڑھیں اور نیچے دیے گئے سوالات کے جوابات دیں۔

حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا، حضور صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وآلہٖ وَسَلَّم کی پہلی بیوی تھیں۔ آپؓ بہت نیک دل اور سخی خاتون تھیں۔ آپؓ ہمیشہ غریبوں کی مدد کرتی تھیں۔ آپؓ کی نیکی کی وجہ سے عرب کے لوگ آپؓ کو طاہرہ کہا کرتے تھے۔ طاہرہ کا مطلب ہے "پاکیزہ عورت"۔

سوالات

- حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا غریبوں سے سلوک کیسا تھا؟
- حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو "طاہرہ" کا لقب کس نے دیا؟

برائے اساتذہ

سوال نمبر ۶ میں دیے گئے الفاظ بچوں سے پڑھوائیں۔ ان الفاظ کے حروف الگ الگ کرواتے ہوئے ہر لفظ کے آخری حرف سے نیا لفظ بنوائیں۔ سوال نمبر ۷ میں دیا گیا پیراگراف بچوں سے درست تلفظ اور روانی سے پڑھوائیں نیز دیے گئے سوالات کے جوابات زبانی پوچھیں۔

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

قواعد سیکھیں

۸۔ دیے گئے واحد الفاظ کی جمع اور جمع الفاظ کے واحد لکھیں۔

واحد	جمع
گلی	
خرابی	
روشنی	
خوبی	
کرسی	

جمع	واحد
قیمتیں	
عدالتیں	
ضرورتیں	
حکومتیں	
شہادتیں	

آؤ لکھیں

۹۔ دیے گئے لفظوں کے جملے بنا کر لکھیں۔

خیمہ — صلاحیت — انصاف — خدمت — تقریر

۱۰۔ سبق ''حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا'' کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھیں۔

برائے اساتذہ

سرگرمی نمبر ۸ کے لیے بچّوں کو واحد جمع کے تصور کا اعادہ کروائیں۔ کچھ ''واحد الفاظ'' کی جمع بنانے کے لیے ''اں'' کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ ''جمع الفاظ'' کے واحد بنانے کے لیے جمع الفاظ کے آخر سے ''یں'' ہٹا دیا جاتا ہے۔ طلبہ و طالبات کو ان اصولوں کے تحت بننے والے واحد جمع کی مزید مثالیں دیں۔ جیسے: چابی سے چابیاں اور میزیں سے میز۔

سرگرمی نمبر ۹ کے لیے بچّوں سے زبانی جملے بنوائیں۔ بہترین جملے بنانے والے طلبہ و طالبات کی حوصلہ افزائی کریں پھر یہ جملے کاپی پر لکھوائیں۔

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

مقاصد

یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- کسی بھی کہانی کو اپنے لفظوں میں بیان کر سکیں۔
- معلومات عامہ اور فطری موضوعات پر مبنی تحریریں پڑھ سکیں۔
- کہانی پڑھ کر بنیادی خیال، عناصر اور نتائج اخذ کر سکیں۔
- محاوروں کو جملوں میں استعمال کر سکیں۔
- اسم خاص اور اسم عام میں امتیاز کر سکیں۔
- خط تحریر کر سکیں۔

پڑھنے سے پہلے

- مسلمان کس اسلامی مہینے میں روزے رکھتے ہیں؟
- کیا آپ نے کبھی روزہ رکھا ہے؟

آؤ مزید جانیں

- ہجرتِ مدینہ کے دوسرے سال مسلمانوں پر روزے فرض کیے گئے۔

برائے اساتذہ

یہ صفحہ اساتذہ کرام کے لیے ہے۔ تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے ''مقاصد'' دیے جا رہے ہیں جو اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل ''پڑھنے سے پہلے'' کے سوالات بچّوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ''پڑھنے کے دوران میں'' کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچّوں سے پوچھیں۔ ''آؤ مزید جانیں'' میں دی گئی اضافی معلومات بھی بچّوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

سبق ۴

ہم روزہ کیوں رکھتے ہیں؟

رمضان کا مہینا آتے ہی سب کچھ بدل جاتا ہے۔ عائشہ کو یہ بدلا بدلا ماحول بہت اچھّا لگتا ہے۔ سب لوگ صبح منُھ اندھیرے فجر کی اذان سے پہلے ہی اُٹھ جاتے ہیں۔ ایک ساتھ بیٹھ کر سَحَری کرتے ہیں۔ فجر کی اذان ہوتے ہی کھانا پینا بند کر دیتے ہیں اور مسجد چلے جاتے ہیں۔ نماز کے بعد کچھ لوگ مسجد ہی میں بیٹھ کر قُرآنِ پاک کی تلاوت کرتے ہیں اور کچھ لوگ گھر آ کر تلاوت کرتے ہیں۔ اسی طرح شام کو عصر کی نماز کے بعد ہر گھر میں مزے مزے کے پکوان پکنے لگتے ہیں۔ ابّو بازار سے پھل وغیرہ لے آتے ہیں۔ مغرب کی اذان سے پہلے ہی دسترخوان لگ جاتا ہے۔ سب دسترخوان کے اِرد گرد بیٹھ جاتے ہیں، مگر اذان ہونے سے پہلے کوئی کچھ نہیں کھاتا پیتا۔ سب اذان کا انتظار کرتے ہیں۔ اذان سے چند منٹ پہلے دادا ابّو دعا کرواتے ہیں۔ جیسے ہی مغرب کی اذان ہوتی ہے، سب کھانا پینا شروع کر دیتے ہیں۔ افطار کرنے کے بعد نماز پڑھنے جاتے ہیں اور واپس آ کر رات کا کھانا کھا لیتے ہیں۔ کچھ دیر آرام کرتے ہیں، اتنے میں عِشا کی اذان ہو جاتی ہے۔ نمازِ عِشا کے بعد نمازِ تراویح پڑھی جاتی ہے۔ پھر گھر آ کر سب سونے کی تیاریاں کرنے لگتے ہیں، صبح جلدی جو اٹھنا ہوتا ہے۔ یہ ساری تبدیلیاں عائشہ کو بہت اچھّی لگتی ہیں۔

مگر عائشہ کی سمجھ میں یہ نہیں آتا تھا کہ یہ سب کچھ کیوں ہوتا ہے؟ آخر ایک روز اس نے دادا ابّو سے پوچھ ہی لیا: ''دادا ابّو! روزے کا مقصد کیا ہے؟''

دادا ابّو: اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں بتایا ہے کہ مسلمانوں پر روزے اس لیے فرض کیے گئے ہیں تاکہ وہ متّقی اور پرہیزگار بن جائیں۔

عائشہ نے پوچھا: متّقی اور پرہیزگار کس کو کہتے ہیں؟

دادا ابّو: متّقی اور پرہیزگار وہ ہوتا ہے جو اُن تمام کاموں سے اپنے آپ کو بچائے جن سے اللہ تعالیٰ نے منع فرمایا ہے اور وہ

برائے اساتذہ

نمونے کی پڑھائی کرتے ہوئے اساتذہ درست تلفظ اور لہجے کا خیال رکھیں۔ بعدازاں بچّوں سے پڑھوائیں مشکل الفاظ کا درست تلفظ اور مفہوم بتائیں۔

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

تمام کام کرے جن سے اللہ تعالیٰ راضی ہوتا ہے۔

عائشہ: دادا ابّو! روزہ رکھنے سے کوئی آدمی متّقی اور پرہیز گار کیسے بن جاتا ہے؟

دادا ابّو: رمضان کے روزے ہمیں اللہ تعالیٰ کا حکم ماننے کی مشق کرواتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے پیارے نبی حضرت محمد صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے ذریعے ہمیں حکم دیا کہ صبح فجر سے پہلے اُٹھ کر سحری کرو۔ سب اُٹھ کر اللہ تعالیٰ کا حکم بجا لاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے حکم دیا کہ صبح صادق کے بعد سے دن بھر کچھ مت کھاؤ پیو۔ تمام مسلمان اللہ تعالیٰ کے اس حکم پر عمل کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی سب نعمتیں سامنے ہونے کے باوجود کوئی کچھ کھاتا ہے، نہ پیتا ہے۔ یہاں تک کہ روزہ رکھنے والا کسی بند کمرے میں لوگوں سے چھُپ کر بھی نہیں کھاتا پیتا۔ وہ جانتا ہے کہ اللہ تعالیٰ سے کوئی چیز چھُپی ہوئی نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ ہر جگہ دیکھ رہا ہے۔ وہ صرف اللہ تعالیٰ کے ڈر سے کچھ نہیں کھاتا پیتا۔ جھُوٹ بولنا، لڑائی جھگڑا کرنا اور گالی گلوچ پر اُتر آنا تو عام دنوں میں بھی بڑے گناہ کے کام ہیں۔ مگر روزے کی حالت میں ہر مسلمان اللہ تعالیٰ کے ڈر سے ان گناہوں سے بچنے کی پوری پوری کوشش کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ہمارے پیارے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے ذریعے سے ہمیں یہ حکم دیا کہ غروبِ آفتاب ہوتے ہی افطار کرو۔ ہر مسلمان اِس حکم کی بھی پابندی کرتا ہے اور اذان ہوتے ہی افطار کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے روزہ رکھنے کے ساتھ ساتھ ”قیامُ اللّیل“ یعنی رات کی نماز پڑھنے کا حکم دیا ہے۔ اس حکم کی تعمیل میں تم دیکھو کہ نمازِ تراویح پڑھنے والوں سے مسجدیں بھر جاتی ہیں۔ اس طرح رمضان کے پورے مہینے میں اللہ تعالیٰ کا حکم ماننے کی مشق کروائی جاتی ہے تاکہ اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھنے والا انسان اپنی عام زندگی میں بھی متّقی اور پرہیز گار بن جائے۔

عائشہ: دادا ابّو! رمضان کی اس مشق سے عام زندگی کیسے بدل سکتی ہے؟

دادا ابّو: بیٹا! روزہ رکھنے سے انسان کو اپنی خواہشات پر قابو رکھنا آجاتا ہے۔ زندگی کی سختیاں برداشت کرنے کی صلاحیت پیدا ہوتی ہے۔ خود بھُوکے پیاسے رہنے سے دوسروں کی بھُوک پیاس اور دُکھ درد کا احساس ہوتا ہے۔ اسی لیے دوسروں کی مدد کرنے کا جذبہ رمضان میں بڑھ جاتا ہے، یوں روزہ ایک اچھّا مسلمان بننے میں ہمیں مدد دیتا ہے۔

عائشہ کہنے لگی: دادا ابّو! آپ کی باتیں سُن کر مجھے معلوم ہو گیا کہ ہم روزہ کیوں رکھتے ہیں۔ میں یہ باتیں اپنے دوستوں کو بھی بتاؤں گی۔

پڑھنے کے دوران میں

- وہ کون سے کام ہیں جو خاص طور پر رمضان میں کیے جاتے ہیں؟
- مسلمانوں پر روزے کیوں فرض کیے گئے؟

برائے اساتذہ

سبق کے اختتام پر بچّوں سے سبق کے اہم نکات پوچھیں۔ بچّوں کو روزے کا اصل مقصد بتائیں۔

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

اہم الفاظ

ا۔ ان الفاظ کے معانی سمجھیں اور جُملے بنائیں۔

الفاظ	معانی
مُتّقی	پرہیزگار، گناہوں سے دُور رہنے والا
حکم بجالانا	حکم ماننا
راضی	خُوش

آؤ سمجھیں

۲۔ دیے گئے سوالات کے جوابات لکھیں۔

(الف) ”سحری“ سے کیا مراد ہے؟

(ب) نمازِ تراویح کس نماز کے ساتھ ادا کی جاتی ہے؟

(ج) مُتّقی اور پرہیزگار کسے کہا جاتا ہے؟

(د) کس چیز سے روزہ افطار کرنا سنّت ہے؟

(ہ) روزے کا اصلی مقصد کیا ہے؟

برائے اساتذہ

سوال نمبر ا میں دیے گئے الفاظ کے معانی بچّوں کو سمجھائیں بعدازاں ان الفاظ کے جملے بنوائیں۔
سوال نمبر ۲ میں دیے گئے سوالات کے جوابات پہلے زبانی پوچھیں پھر کاپی پر لکھوائیں۔

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

بات سے نکلے بات

۳۔ آپس میں بات چیت کریں اور بتائیں کہ آپ کو رمضان کے مہینے کی سب سے اچھّی بات کون سی لگتی ہے اور کیوں؟

۴۔ آپ نے جب پہلی بار روزہ رکھا تھا، اس دن آپ کے کیا احساسات تھے؟ کمرۂ جماعت میں اپنے ساتھیوں کو بتائیں۔

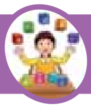

لفظوں کا کھیل

۵۔ خالی جگہ میں چھوڑے ہوئے حروف لکھ کر الفاظ بنائیں اور ان کے معانی لغت میں سے تلاش کر کے لکھیں۔

حروف	الفاظ	معانی
د و چ ___ ر		
ن ا د ا ___		
آ ف ت ا ___		
ن م و ___ ہ		

آؤ پڑھیں

۶۔ دیا گیا پیراگراف درست تلفظ اور روانی کے ساتھ پڑھیں اور نیچے دیے گئے سوال کا جواب دیں۔

آج عائشہ اور علی کے گھر تایا جان اور اُن کے گھر والوں کی افطاری ہے۔ امّی جان باورچی خانے میں مصروف ہیں۔ عائشہ، امّی جان کی مدد کر رہی ہے۔ علی افطاری کے لیے برتن لگا رہا ہے۔ عائشہ نے مہمانوں کے لیے شربت تیّار کیا۔ ابّو جان پھل لائے۔ عائشہ نے پھل اور کھجوریں دھو کر رکھیں۔

دروازے پر گھنٹی کی آواز سن کر علی نے دروازہ کھولا تو تایا جان اپنے گھر والوں کے ساتھ کھڑے تھے۔ سب نے ایک

برائے اساتذہ

سوال نمبر ۳ اور ۴ کی سرگرمیوں کا مقصد بچّوں کی سننے اور بولنے کی صلاحیتوں کی نشوونما کروانا ہے۔

سوال نمبر ۶ میں دیا گیا پیراگراف بچّوں سے درست تلفظ اور روانی کے ساتھ پڑھوائیں، پھر دیے گئے سوال کا زبانی جواب بھی پوچھیں۔

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

دوسرے کو سلام کیا۔ عائشہ نے دسترخوان لگایا، افطاری کا سامان رکھا۔ سب نے مل کر دعا کی۔ اتنے میں مغرب کی اذان ہوئی۔ سب نے اذان سنتے ہی روزہ افطار کیا اور اللہ کا شکر ادا کیا۔

سوال

عائشہ اور اُس کے بھائی علی نے کون کون سے کام کیے؟

قواعد سیکھیں

وہ الفاظ جو اپنے حقیقی معنی کی بجائے کسی مجازی معنی میں استعمال ہوں، انھیں ''محاورہ'' کہتے ہیں۔

مثلاً: آنکھیں بچھانا، جس کے معنی ہیں کسی کو عزّت دینا۔

۷۔ ''محاورات'' کی مدد سے جملے مکمل کریں۔

نقشِ قدم پر چلنا | چہل پہل ہونا | آسمان سے باتیں کرنا | چرچا ہونا | دَنگ رہ جانا

- کامران کی سچائی کا ہر طرف ____________ ہے۔
- میلے میں خوب ____________ تھی۔
- مَری کے پہاڑوں کی چوٹیاں ____________ کرتی ہیں۔
- ہمیشہ نیک لوگوں کے ____________ چاہیے۔
- بادشاہی مسجد کے اُونچے مینار دیکھ کر عقل ____________ ہے۔

برائے اساتذہ

سوال نمبر ۷ کی سرگرمی کا مقصد بچّوں کو محاورات کے مفہوم سے آشنا کروانا اور جملوں میں اُن کا استعمال سکھانا ہے۔

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

۸۔ دیے گئے محاورات کو اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

مُحاورات	جملے
بگُولا ہونا	
میں دَم کرنا	
گِننا	
پھیرنا	

اسم نکرہ

دیے گئے جملے غور سے پڑھیں۔

- لڑکا کھیل رہا ہے۔
- کتاب ہماری بہترین دوست ہے۔
- یہ باغ خُوب صُورت ہے۔

اُوپر دیے گئے جملوں میں لڑکا، کتاب اور باغ نمایاں کیے گئے ہیں۔ ہم جانتے ہیں کہ لڑکا، کتاب اور باغ نام ہیں۔ یہ نام ہر لڑکے، ہر کتاب اور ہر باغ کے لیے استعمال کیے جا سکتے ہیں۔ انھیں ''اسم عام یا اسم نکرہ'' کہتے ہیں۔

اسم معرفہ

دیے گئے جملے غور سے پڑھیں۔

- قائدِاعظم محمد علی جناح ؒ کراچی میں پیدا ہوئے۔
- روزانہ قُرآن مجید کی تلاوت کیا کرو۔

دیے گئے جملوں میں قائدِاعظم محمد علی جناح ؒ، کراچی اور قُرآن مجید نمایاں کیے گئے ہیں۔ یہ نام خاص شخص، خاص شہر اور خاص کتاب کے لیے استعمال کیے گئے ہیں۔ انھیں ''اسم خاص یا اسم معرفہ'' کہتے ہیں۔

۹۔ دیے گئے اسموں میں سے اسم نکرہ اور اسم معرفہ الگ کر کے لکھیں۔

اسلام آباد	سلیم	باغ	پھول	مینارِ پاکستان	فیصل مسجد	دریا	شہر

اسم نکرہ ________________________________

اسم معرفہ ________________________________

برائے اساتذہ: سوال نمبر ۸ کے لیے بچّوں کو متعلقہ محاورات کے درست معنی بتائیں پھر ان الفاظ کے جملے بنوائیں۔ سبق ''ہم روزہ کیوں رکھتے ہیں؟'' میں سے اسم معرفہ اور اسم نکرہ تلاش کروانے کی سرگرمی کروائیں۔ بچّوں کو بتائیں کہ اسم نکرہ کی جمع بنائی جاسکتی ہے۔ جیسے: لڑکا سے لڑکے۔ جبکہ اسم معرفہ کی جمع نہیں بنائی جاسکتی۔

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

آؤ لکھیں

خط کو آدھی ملاقات بھی کہا جاتا ہے۔ خط ایک دوسرے کو پیغام پہنچانے کا ایک ذریعہ ہے۔

خط لکھنے کے لیے درجِ ذیل باتوں کا خیال رکھنا چاہیے:

سب سے پہلے صفحے کی انتہائی دائیں طرف مقام اور اس کے نیچے تاریخ لکھیں۔

نئی سطر میں مکتوب الیہ (جس کو خط لکھا جا رہا ہے) کو مناسب انداز میں مخاطب کیجیے اور السّلامُ عَلیکُم لکھیے۔

اس کے بعد خط کا نفسِ مضمون مکمل ہونے پر انتہائی بائیں طرف اپنا نام لکھیں۔

مثال کے طور پر آپ اپنے والد صاحب کے نام خط لکھتے ہیں تو یوں لکھیں گے۔

امتحانی مرکز

۱۷ جنوری ۲۰۱۸

پیارے ابّو جان!

السّلامُ عَلیکُم!

____

____

____

____

____

آپ کا بیٹا

۱۰۔ اپنے دوست کے نام خط لکھیں اور اسے عید پر اپنے گھر آنے کی دعوت دیں۔

برائے اساتذہ

سوال نمبر ۹ کی سرگرمی کا مقصد بچّوں کو خط کے اجزا سے روشناس کروانا اور ان کی تخلیقی لکھائی کی صلاحیت کو نکھارنا ہے۔

بچّوں کو خط لکھنے کے اصول سمجھائیں اور خط نویسی کی مشق کروائیں۔

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

جائزہ نمبر ا

سننا / بولنا

ا۔ حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَآلہٖ وَسَلَّم کے حسنِ اخلاق کے متعلق پانچ باتیں بتائیں۔

پڑھنا

۲۔ دی گئی عبارت کو درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں اور دیے گئے سوالات کے جوابات دیں۔

رسول پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَآلہٖ وَسَلَّم اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بعد حضرت عُمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عدل وانصاف کا جو نمونہ دنیا کو دکھایا، دنیا کی تاریخ میں اُس کی بہت ہی کم مثالیں ملتی ہیں۔ حضرت عُمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ تھے۔ آپؓ نے اپنے دورِ خلافت میں ایسا اعلیٰ عدالتی نظام قائم کیا، جس میں امیر غریب، اپنے بے گانے، مُسلم وغیر مُسلم ہر ایک کے ساتھ پورا انصاف کیا جاتا تھا۔ حضرت عُمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ جس طرح خود عدل وانصاف کرتے، اسی طرح آپؓ نے اپنے گورنروں اور افسروں کو بھی عدل وانصاف کرنے کا حکم دیا۔ آج بھی حضرت عُمر فاروق رضی اللہ عنہ کے عدل وانصاف کی مثالیں دی جاتی ہیں۔

سوالات

- حضرت عُمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کون تھے؟
- حضرت عُمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کیسا عدالتی نظام قائم کیا؟
- حضرت عُمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے حکومتی اہل کاروں کو کیا حکم دیا؟

زبان شناسی

۳۔ درج ذیل محاورات کو جملوں میں استعمال کریں۔

- اپنے مُنھ میاں مِٹھو بننا ____________________
- بول بالا ہونا ____________________
- باغ باغ ہونا ____________________
- دانت کھٹّے کرنا ____________________
- جان میں جان آنا ____________________

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

۴۔ دیے گئے اسموں میں سے اسمِ نکرہ اور اسمِ معرفہ الگ الگ کر کے لکھیں۔

علامہ محمد اقبال	عائشہ	بچّہ	کتاب	بادشاہی مسجد
مسجد	پھول	لاہور	کامران	لڑکی

اسمِ نکرہ ____________________

اسمِ معرفہ ____________________

لکھنا

۵۔ مناسب لفظ لکھ کر مصرعے مکمل کریں۔

وہ نبیوں میں ________ لقب پانے والا
وہ اپنے پرائے کا ________ کھانے والا
یتیموں کا والی ________ کا مولیٰ
مفاسد کا ________ کرنے والا
اُتر کر حرا سے ________ آیا

غلاموں — غم — سُوئے قوم — ملجا — رحمت — زیروزبر

۶۔ کالم ملا کر مصرعے مکمل کریں۔

سبھی کچھ خُدا	خُدا دیکھتا ہے
یہ دن اور سُورج	کو وہ جانتا ہے
مرے دل کی باتوں	کا بنایا ہُوا ہے
ارادوں کو بھی	یہ رات اور تارے
خُدا دیکھتا ہے	خُوب پہچانتا ہے

۷۔ اللہ تعالیٰ کی کوئی سی پانچ نعمتوں کے نام لکھیں نیز یہ بھی بتائیں کہ آپ ان نعمتوں پر اللہ تعالیٰ کا شکر کیسے ادا کرتے ہیں؟

۸۔ اللہ کے نیک بندوں نے لوگوں کی کیا خدمت کی؟ چند جملوں میں لکھ کر بتائیں۔

برائے اساتذہ

سکھائی گئی مہارتوں اور تصورات کی جانچ کے لیے بچوں سے دیا گیا جائزہ، انفرادی طور پر مکمل کروائیں۔ اسی نمونے پر ششماہی اور سالانہ امتحان کے جائزے مرتب کریں۔
تحریری کام کروانے کے دوران میں بچوں کو باری باری بُلا کر جائزے میں دی گئیں سننے، بولنے اور پڑھنے کی سرگرمیاں کروائیں۔

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

چاندنی رات

مقاصد

یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- غلط، صحیح تلفظ اور ادائیگی میں فرق کر سکیں۔
- نظم کو سن کر خاص خاص نکات بیان کر سکیں۔
- منظر دیکھ کر جزئیات بیان کر سکیں۔
- نظم کا مقصد سمجھتے ہوئے درست تلفظ کے ساتھ روانی سے پڑھ سکیں۔
- اکیاون سے ساٹھ تک اردو ہندسوں اور لفظوں میں گنتی لکھ سکیں۔
- الف بائی ترتیب سے الفاظ لغت میں تلاش کر سکیں۔

پڑھنے سے پہلے

- رات کو آسمان پر کیا کیا نظر آتا ہے؟
- کیا آپ نے کبھی چاندنی رات دیکھی ہے؟

آؤ مزید جانیں

- چاند کی اپنی کوئی روشنی نہیں ہوتی بلکہ یہ سورج کی روشنی کی وجہ سے چمکتا ہے۔

برائے اساتذہ

یہ صفحہ اساتذہ کرام کے لیے ہے۔ تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے ''مقاصد'' دیے جا رہے ہیں جو اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل ''پڑھنے سے پہلے'' کے سوالات بچّوں سے پوچھیں تا کہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ''پڑھنے کے دوران میں'' کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچّوں سے پوچھیں۔ ''آؤ مزید جانیں'' میں دی گئی اضافی معلومات بھی بچّوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

سبق ۵

چاندنی رات

چاندنی رات کا جادو دیکھو
چاندنی نِکھری ہر سُو دیکھو

جیسے پھیلی نُور کی چادر
کتنا حسیں ہے سارا مَنظر

باغوں ، کھیتوں اور میداں میں
چاندنی چِھٹکی سارے جہاں میں

جگ مگ کرتی دُنیا ساری
دریا ، پہاڑ ہوں یا پُھلواری

دن سے رات کی دنیا پیاری
خوشیوں میں ڈُوبی ہے ساری

چاند ہے کیسا پیارا پیارا
سارے جگ کا راج دُلارا

ہم کو چاندنی دیتا ہے یہ
کچھ نہیں ہم سے لیتا ہے یہ

سِیدھا راستا دِکھلاتا ہے
نیکی ہم کو سِکھلاتا ہے

قُدرت نے ہر چیز سجائی
ہم کو چاندنی رات دِکھائی

رُوپ نِکھارے ، رنگ سجائے
سب پر اپنا جادُو جگائے

چاند کی صُورت ہم بھی بنیں گے
خوشیاں سب کے دل کی بنیں گے

ہم بھی سب کے کام آئیں گے
چاندنی پیار کی پھیلائیں گے

(فرحت شاہ جہاں پوری)

پڑھنے کے دوران میں

- قمری مہینے اور شمسی مہینے کا کیا مطلب ہے؟
- نظم کے مطابق ”چاندنی پیار کی پھیلائیں گے“ سے کیا مراد ہے؟

برائے اساتذہ

نظم کی بلند خوانی درست تلفظ، لے اور آہنگ کے ساتھ کروائیں۔ ہر شعر کے بعد بچّوں کو اس کا مفہوم بتائیں۔ بچّوں کو بتائیں کہ قمری سال چاند کی تاریخوں کے مطابق تبدیل ہوتا ہے۔ بچّوں کے دو گروہ بنائیں۔ ایک گروہ نظم کا پہلا مصرع پڑھے تو دوسرا گروہ دوسرا مصرع۔

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

اہم الفاظ

۱۔ ان الفاظ کے معانی سمجھیں اور جُملے بنائیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
نکھرنا	صاف ہونا، چمکنا	پُھلواری	پُھولوں کی کیاری	چھٹکنا	پھیلنا
راج دُلارا	پیارا	جگ مگ کرنا	چمکنا	رُوپ	خُوب صُورتی

آؤ سمجھیں

۲۔ دیے گئے سوالات کے جوابات لکھیں۔

(الف) شاعر نظم میں کس خواہش کا اظہار کر رہا ہے؟

(ب) چاندنی رات میں آپ کے گھر کا منظر کیسا ہوتا ہے؟

(ج) "رُوپ نکھارے، رنگ سجائے　　سب پر اپنا جادُو جگائے" اس شعر میں شاعر کیا کہنا چاہتا ہے؟

(د) نظم کے پہلے چار اشعار کی تشریح کریں۔

۳۔ لکیر کے ذریعے سے مصرعوں کو آپس میں ملا کر شعر مکمل کریں۔

باغوں، کھیتوں اور میداں میں	خوشیوں میں ڈوبی ہے ساری
دن سے رات کی دنیا پیاری	ہم کو چاندنی رات دکھائی
سیدھا راستا دِکھلاتا ہے	خوشیاں سب کے دل کی بنیں گے
قدرت نے ہر چیز سجائی	چاندنی چھٹکی سارے جہاں میں
چاند کی صُورت ہم بھی بنیں گے	نیکی ہم کو سکھلاتا ہے

برائے اساتذہ

بچّوں کو الفاظ کے معانی سمجھائیں۔ نیز جملوں میں ان کا اس طرح سے استعمال کروائیں کہ لفظوں کے معانی واضح ہو جائیں۔
سوالات نمبر ۲ اور ۳ کی سرگرمی کروانے سے قبل بچّوں کو نظم کا اعادہ کروائیں، بعد ازاں دونوں سوال کروائیں۔

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

بات سے نکلے بات

۴۔ ''چاندنی رات کا منظر کیسا ہوتا ہے؟'' اِس موضوع پر آپس میں بات چیت کریں۔

لفظوں کا کھیل

۵۔ مثال کے مطابق ہر لفظ کے آخری حرف سے نیا لفظ بنائیں اور دی گئی جگہ پر لکھیں۔

مثال:

رات	تارے	باغ	
چاند		دنیا	
کام		چادر	

۶۔ دیے گئے ہندسوں کو لفظوں میں لکھیں۔

۵۱		۵۲	
۵۳		۵۴	
۵۵		۵۶	
۵۷		۵۸	
۵۹		۶۰	

برائے اساتذہ

سوال نمبر ۴ میں دی گئی سرگرمی کا مقصد بچّوں کی سوچنے، سمجھنے، سننے اور بولنے کی صلاحیتوں کو پروان چڑھانا ہے تاکہ وہ بلا جھجک اپنی رائے کا اظہار کر سکیں۔ آپ بچّوں کو آپس میں چاندنی رات کے اہم مناظر بیان کرنے کا موقع فراہم کریں۔ بچّوں کو باہمی گفتگو کے آداب سکھائیں۔ مثلاً: اپنی باری پر بات کرنا، مناسب آواز سے بات کرنا وغیرہ۔ سوال نمبر ۵ کی سرگرمی کروانے کے لیے پہلے بچّوں کو کچھ الفاظ کے آخری حرف سے نیا لفظ بنا کر دکھائیں بعد ازاں بچّوں سے جماعت میں اس سرگرمی کی مشق کروائیں تاکہ تصوّر پختہ ہو سکے۔

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

آؤ پڑھیں

۷۔ درج ذیل اشعار درست تلفظ، لَے، آہنگ اور روانی سے پڑھیں۔

وہ دیکھو اُٹھی کالی کالی گھٹا ہے چاروں طرف چھانے والی گھٹا
گھٹا کے آنے کی جو آہٹ ہوئی ہوا میں بھی اِک سَنسناہٹ ہوئی
گھٹا آن کر مِینھ جو برسا گئی تو بے جان مٹّی میں جان آگئی
زمیں سبزے سے لہلہانے لگی کسانوں کی محنت ٹھکانے لگی

(محمد اسماعیل میرٹھی)

قواعد سیکھیں

۸۔ ان الفاظ کو الف بائی ترتیب سے لکھیں۔

پُھلواری، چھِپکلی، صُورت، قُدرت، آسمان
چاندنی، خوشیاں، دُھوبی، منظر، دنیا

آؤ لکھیں

۹۔ ''چاندنی رات'' کا منظر اپنے الفاظ میں لکھیں۔

برائے اساتذہ

سوال نمبر ۷ میں دیے گئے اشعار کی جماعت میں بلند خوانی کروائیں اور بچّوں کو ہدایت دیں کہ وہ پڑھتے وقت درست تلفظ، آہنگ اور لَے کا خاص خیال رکھیں۔

بچّوں کو بتائیں کہ الف بائی ترتیب کا مطلب الفاظ کو حروفِ تہجی کی ترتیب سے لکھنا ہے۔ رات، چاند اور سورج کو اگر الف بائی ترتیب سے لکھیں تو پہلے ''چ'' سے شروع ہونے والا لفظ ''چاند'' پھر ''ر'' والا لفظ رات اور آخر میں ''س'' سے شروع ہونے والا لفظ سورج آئے گا۔ بچّوں کو بتائیں کہ الف بائی ترتیب لغت کے استعمال میں کس طرح مفید ہوسکتی ہے۔

چاندنی رات کا منظر لکھنے میں بچّوں کی رہنمائی کریں۔ اس سوال کا مقصد بچّوں کی لکھنے کی صلاحیت کو پروان چڑھانا ہے۔

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

Approved by National Curriculum Council,
Ministry of Federal Education & Professional Training,
Government of Pakistan vide Letter No. F. No 1(1) 17-NCC,
dated 2nd December 2019

Not for Sale

قومی ترانہ

پاک سر زمین شاد باد　　کِشورِ حسین شاد باد
تُو نشانِ عزمِ عالی شان　　ارضِ پاکستان!
مرکزِ یقین شاد باد

پاک سَر زمین کا نِظام　　قُوّتِ اُخُوّتِ عوام
قوم، ملک، سلطنت　　پائندہ، تابندہ باد
شاد باد منزلِ مراد

پرچم ستارہ و ہلال　　رہبرِ ترقّی و کمال
ترجمانِ ماضی، شانِ حال　　جانِ استقبال!
سایۂ خدائے ذوالجلال

Developed by:

AFAQ
Association For Academic Quality

Lahore
18-A Johar Town, Lahore.
Phone: +92-42-111-AFAQ-PK (2327-75),042-35171090-91
Fax:+92-42-35171089 Email:quality@afaq.edu.pk

Islamabad
Ajmir Manziel 2, Stadium road Junction, IJP Road Islamabad
Ph: +92-51-8433228, +92-51-8433227
Email: islamabad@afaq.edu.pk

www.afaq.edu.pk